باب 1

5270CH01

تعارف (Introduction)

1.1 ایک سادہ معیشت (A Simple Economy)

کسی ایک معاشرہ کے بارے میں سوچیں۔ ہر معاشرے میں لوگوں کو روزمرہ کی زندگی میں مختلف اشیا اور خدمات درکار ہوتی ہیں جس میں کھانا، کپڑے، مکان، نقل وحمل کی سہولیات مثلاً سڑکیں، ریلوے، ڈاک خدمات اور مختلف دوسری خدمات جیسے ڈاکٹر اور اساتذہ کی خدمات شامل ہیں۔ دراصل وہ اشیا اور خدمات جن کی عام طور پر ایک شخص کو ضرورت ہوتی ہے ان کی فہرست اتنی لمبی ہے کہ معاشرے کے کسی شخص کو ان تمام چیزوں کا حاصل کر پانا ممکن نہیں ہے۔ ہر شخص کو اپنی ضرورت کی کچھ اشیا اور خدمات کی تھوڑی مقدار ہی حاصل ہوتی ہے۔ ایک کنبہ کی اراضی میں زمین کا ایک حصہ، کچھ اناج، کھیتی کے کچھ اوزار، جیسے بیلوں کا ایک جوڑا اور کنبے کے اشخاص کی اپنی محنت اور کاشتکاری کی صلاحتیں شامل ہوسکتی ہیں۔ ایک بنکر کے پاس کچھ کپاس، سوت اور کپڑا بُننے کے کچھ اوزار ہوسکتے ہیں۔ مقامی اسکول کے استاد کے پاس طلبا کو تعلیم دینے کی مطلوبہ صلاحیت ہوتی ہے۔ معاشرے میں دیگر کچھ اور لوگوں کے پاس سوائے خود اپنی محنت و خدمات کے کوئی دوسرے وسائل نہیں ہوتے۔ ان تمام فیصلہ کن اکائیوں میں سے ہر ایک اکائی اپنے وسائل کا استعمال کر کے کچھ اشیا اور خدمات فراہم کرسکتی ہیں۔ جن میں سے کچھ کی بدولت یہ اپنی ضرورت کی دوسری بہت سی اشیا اور حذمات کو حاصل کرسکتی ہیں۔ مثلاً ایک خاندان اپنے کھیت سے مکاّ پیدا کرسکتا ہے۔ جس کا کچھ حصہ اپنے استعمال کے لیے خرچ کرتا ہو اور بقیہ پیداوار کے عوض میں کپڑے، مکان اور دیگر خدمات حاصل کرسکتا ہے۔ اسی طرح بنکر اپنے کپڑوں کے عوض میں اپنی ضرورت کی اشیا اور خدمات حاصل کرسکتا ہے۔ استاد اسکول میں تعلیم دے کر کچھ رقم حاصل کرتا ہے۔ اور اس

اشیا کے معنیٰ میں حیاتیاتی، مادی چیزیں شامل ہیں جن کے استعمال سے انسان اپنی خواہشات اور ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ اشیا کی اصطلاح کے بمقابل خدمات کی اصطلاح مختلف ہے۔ جو کہ غیر مادی ہونے والی ضرورت اور خواہشات کے پورا ہونے کو بیان کرتی ہے۔ کھانے کی چیزیں اور کپڑے جو کہ اشیا کی مثالیں ہیں، کے مقابلے میں ہم طبیبوں اور اساتذہ کے کاموں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جو خدمات کے زمرے میں آتی ہیں۔

ایک فرد سے ہمارا مطلب ایک انفرادی فیصلہ کن اکائی سے ہے۔ یہ فیصلہ کن اکائی ایک شخص یا ایک گردہ جیسے کہ ایک گھرانہ، ایک فرم یا کوئی ایک تنظیم بھی ہوسکتی ہے۔

وسیلہ سے مراد وہ اشیا اور خدمات ہیں جن کی مدد یا استعمال سے دوسری اشیا اور خدمات پیدا کی جائیں۔ مثلاً اراضی، محنت، اوزار اور مشینیں وغیرہ۔

© NCERT not to be republished

رقم کا استعمال کرکے اپنی خواہش کے مطابق اشیا اور خدمات حاصل کرسکتا ہے۔ ایک مزدور اپنی ضروریات کسی اور کے لیے مزدوری کرکے حاصل ہوئے پیسوں سے پوری کرنے کی کوشش کرسکتا ہے۔ اس طرح ہر فرد اپنے وسائل کا استعمال اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے کرتا ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اپنی ضرورت کے مقابلے کسی بھی فرد کے پاس لامحدود وسائل نہیں ہوسکتے ہیں۔ مکئی کی مقدار جو کنبے کے کھیت میں پیدا کی جاسکتی ہے وہ کمیٹی کے وسائل کی بنیاد پر محدود ہے۔ اور اس طرح مختلف اشیا اور خدمات کی مقدار جو مکئی کے عوض میں حاصل ہوسکتی ہیں وہ بھی محدود ہوجاتی ہیں۔

نتیجتاً ایک خاندان مختلف اشیا اور خدمات میں سے کچھ ہی کا انتخاب کرنے کے لیے مجبور ہوتا ہے۔ اشیا اور خدمات کی زیادہ حصولیابی کے لیے کچھ دوسری اشیا اور خدمات کی مقدار کو کم کرنا یا بعض کو چھوڑنا پڑتا ہے۔ مثلاً اگر ایک خاندان کو ایک بڑے گھر کی ضرورت ہے تو ہوسکتا ہے کہ اس کے لیے اسے مزید کاشتکاری کے قابل زمین لینے کا خیال ترک کرنا پڑ جائے۔ انھیں اپنے بچوں کو مزید اور تعلیم دینے کی خواہش ہے تو ممکن ہے کہ زندگی کے عیش و عشرت میں کچھ کمی کرنا پڑے۔ معاشرے کے تمام دوسرے افراد کے ساتھ بھی بالکل ایسا ہی ہے۔ ہر شخص کو وسائل کی قلت درپیش ہوتی ہے۔ اس وجہ سے اس کو اپنی ضروریات کو پورا کرنے کی خاطر اپنے محدود وسائل کا سب سے بہتر طریقے سے استعمال کرنا پڑتا ہے۔

عام طور سے معاشرے کا ہر فرد کچھ اشیا اور خدمات حاصل کرنے میں مشغول ہوتا ہے۔ اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ مختلف اشیا اور خدمات جن کو عام طور پر وہ خود نہیں پیدا کرتا وہ بھی اسے حاصل ہوں۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ معاشرے میں لوگ جو مجموعی طور پر حاصل کرنا چاہتے ہیں اور وہ جو کچھ پیدا کرتے ہیں ان کے درمیان مناسبت ہونی چاہیے۔ مثلاً ایک کسان کنبہ اور معاشرے کی دوسری کاشتکاری اکائیوں کے ذریعے مجموعی طور پر ہونے والی مکئی کی پیداوار اور لوگوں کی مجموعی طور پر صرف ہونے والی مکئی کی مقدار ایک دوسرے سے متوازن ہونی چاہیے۔ اگر لوگوں کو مکئی کی اس قدر مقدار نہیں چاہیے جتنی کہ تمام کاشتکاری اکائیاں پیدا کرنے کی اہلیت رکھتی ہیں تو ان اکائیوں کو ان دوسری اشیا اور خدمات کی پیداوار کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے، جن کی مانگ زیادہ ہے۔ اس کے برعکس اگر لوگوں کو دوسری اشیا اور خدمات کی بہ نسبت مکئی کی پیداوار اس مقدار سے زیادہ چاہیے جو کہ کاشتکاری کی اکائیاں دے رہی ہیں تو کچھ وسائل جو دوسری اشیا اور خدمات پیدا کرتے ہیں ان کو مکئی کی پیداوار فراہم کرنی ہوگی۔ بالکل ایسی طرح دوسری تمام اشیا اور خدمات کے بارے میں سمجھنا چاہیے۔ جس طرح سے ایک فرد کے وسائل قلیل ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے معاشرے کے وسائل بھی لوگوں کی مجموعی خواہش کی بہ نسبت قلیل ہوتی ہیں۔ معاشرے کے قلیل وسائل کا مختلف اشیا اور خدمات کی پیداوار کے لیے لوگوں کی پسند اور ناپسند کو نظر میں رکھتے ہوئے تسلی بخش انتخاب ضروری ہے۔

معاشرے کے وسائل کے کسی بھی تعین کا نتیجہ مختلف اشیا اور خدمات کے ایک خاص مجموعہ (combination) کی پیداوار کی شکل میں نکلے گا۔ اس طرح سے پیدا ہونے والی اشیا اور خدمات کو معاشرے کے افراد میں تقسیم کیا جانا چاہیے۔ محدود وسائل کا تعین اور اشیا اور خدمات کی آخری آمیزگی کی تقسیم معاشرے کے دو بنیادی معاشی مسئلے ہیں۔

درحقیقت کوئی بھی معیشت مذکورہ بالا معاشرے کی بہ نسبت زیادہ پیچیدہ ہوتی ہے۔ ہم نے سماج کے بارے میں جو جہاں

یہاں ہم یہ مان کر چل رہے ہیں کہ ایک معاشرے میں تمام اشیا اور خدمات کی پیداوار معاشرے کے لوگ صرف کرتے ہیں اور معاشرے کے باہر سے کسی چیز کی حصولیابی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ درحقیقت یہ صحیح نہیں ہے۔ بہرحال جو بات یہاں اشیا اور خدمات کی پیداوار اور ان کے صرف کے درمیان مناسبت کے بارے میں کہی گئی ہے وہ کسی بھی ملک اور یہاں تک کہ پوری دنیا کے بارے میں لاگو ہوتی ہے۔

وسائل کے تعین (Allocation) سے ہماری مراد ہے کہ کسی وسیلے کی کتنی مقدار ہر ایک شئے اور خدمات کی پیداوار کے لیے مختص کی گئی ہے۔

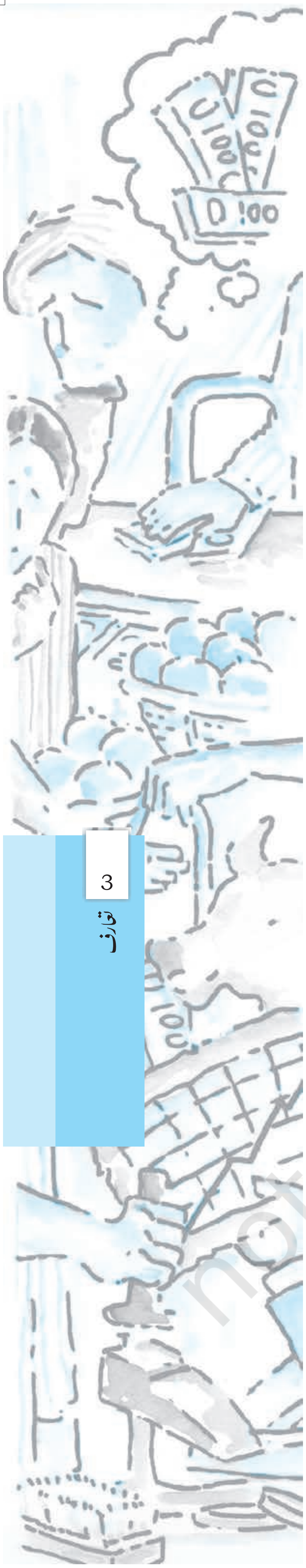

تک ہمیں معلوم ہے،اس کی روشنی میں آیئے معاشیات کی بنیادی معاملات کا ذکر کریں جن میں سے کچھ کے بارے میں ہم اس کتاب میں آگے بھی پڑھتے رہیں گے۔

1.2 معیشت کے مرکزی مسائل

(THE CENTRAL PROBLEMS OF AN ECONOMY)

اشیا اور خدمات کی پیداوار، مبادلہ اور صرف زندگی کی بنیادی معاشی سرگرمیاں ہیں۔ان بنیادی معاشی سرگرمیوں کے دوران ہر معاشرہ وسائل کی قلت یا کمیابی کا سامنا کرتا ہے اور وسائل کی قلت انتخاب **(choice)** کے مسئلے پیدا کرتی ہے۔معیشت کے قلیل وسائل کا مقابلہ استعمال سے رہتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ہر معاشرے کو یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ وہ اپنے قلیل وسائل کا استعمال کس طرح کرے۔ایک معیشت کے مسائل کا خلاصہ اکثر و بیشتر اس طرح کیا جاتا ہے:

کون سی شے پیدا کی جائے اور کس مقدار میں پیدا کی جائے؟

ہر معاشرے کو یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ مختلف اشیا اور خدمات میں سے ہر ایک کو وہ کتنی مقدار میں پیدا کرے گا۔کھانا کپڑے اور مکانات زیادہ پیدا ہوں عیش عشرت اشیا کی پیداوار زیادہ ہو، کاشتکاری کی اشیا زیادہ ہوں یا کہ صنعتی اشیا اور خدمات۔تعلیم اور صحت میں زیادہ وسائل کا استعمال ہو کہ فوجی خدمات کی تعمیر میں۔ بنیادی تعلیم زیادہ فراہم کی جائے یا اونچی تعلیم زیادہ فراہم کی جائے یا صرف زیادہ فراہم ہونے والی اشیا تیار ہوں کہ سرمایہ کاری والی اشیا (Investment goods) جیسے کہ مشین جو کہ پیداوار اور صرف کو مستقبل میں بڑھا سکیں گی۔

ان اشیا کو کیسے پیدا کیا جائے؟

ہر معاشرہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ مختلف اشیا اور خدمات کی پیداواری میں کون سے وسائل کی کتنی مقدار استعمال ہوگی۔مشینوں کا استعمال زیادہ ہو یا کہ مزدوری کا۔ ہر ایک اشیا کی پیداوار میں کون سی دستیاب ٹکنالوجی کو اپنایا جائے؟

ان اشیا کی پیداوار کن کے لیے کی جائے؟

معیشت میں ہونے والی اشیا میں سے کس کو کتنا ملتا ہے؟ معیشت کی پیداوار کی تقسیم معیشت کے افراد میں کس طرح سے ہو؟ کس کو زیادہ ملنا ہے اور کس کو کم؟ معیشت میں ہر ایک فرد کے صرف کی کم سے کم مقدار کو یقینی بنایا جانا چاہیے یا نہیں۔ بنیادی تعلیم اور بنیادی صحت کی خدمات معیشت کے ہر فرد کے لیے مُفت دستیاب ہوں یا نہ ہوں۔

اس طرح معیشت کو اپنی ممکنہ اشیا اور خدمات کی پیداوار کے لیے اور پھر پیدا شدہ اشیا اور خدمات کا معیشت کے لوگوں میں تقسیم کے بارے میں اپنے قلیل وسائل کے تعین کا مسئلہ درپیش ہے۔قلیل وسائل کا تعین اور تیار شدہ اشیا اور خدمات کی تقسیم ہر معیشت کے مرکزی مسئلے ہیں۔

© NCERT not to be republished

پیداوار امکان کی حد (Production Possibility Frontier)

جس طرح سے افراد کو وسائل کی قلت درپیش ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح ایک معیشت کے وسائل بھی معیشت کے لوگوں کی مجموعی مانگ کے مقابلے ہمیشہ محدود ہوتے ہیں۔قلیل دیگر استعمال بھی ہوتے ہیں اور ہر سماج یہ فیصلہ کرتا ہے کہ مختلف اشیا اور خدمات کی پیداوار کے لیے اپنے وسائل میں سے ہر ایک کتنی مقدار میں استعمال کرے۔دوسرے لفظوں میں ہر معاشرے کو یہ طے کرنا ہے کہ قلیل وسائل کا مختلف اشیا اور خدمات کے واسطے تخصیص کیسے ہو۔

معیشت کے قلیل وسائل کو مختص کرنے سے اشیا اور خدمات کے ایک خاص مرکب پیدا کرتا ہے۔اگر وسائل کی کل مقدار معلوم ہو تو وسائل کا تعین مختلف طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔اور اس طرح سے تمام اشیا اور خدمات کے مختلف مرکبّات حاصل ہوسکتے ہیں۔تمام ممکن اشیا اور خدمات کے ممکنہ مرکب، جو کہ ایک وسائل کی مخصوص مقدار سے پیدا کیے جاسکتے ہیں، ان کا اور ایک دیے گئے تکنیکی علم کے ذخیرے کا مجموعہ، **معیشت کا پیداوار کے امکان کا مجموعہ** (Production Possibility Set) کہلاتا ہے۔

مثال ـــــ 1

ایک معیشت کے بارے میں غور کیجیے جو کہ اپنے وسائل کا استعمال کر کے مکّا یا کپاس پیدا کرسکتی ہے۔جدول 1.1 میں مکّے اور روئی کا، جو کہ معیشت پیدا کرسکتی ہے، اتصال پیش کرتی ہے۔

جدول 1.1 : امکانات پیداوار

امکانات	مکّا	کپاس
A	0	10
B	1	9
C	2	7
D	3	4
E	4	0

اگر مکّے کی پیداوار میں تمام وسائل کا استعمال ہوتا ہے تو زیادہ سے زیادہ مکّے کی چار اکائیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔اور اگر کپاس کی پیداوار میں تمام وسائل کا استعمال کیا جائے تو زیادہ سے زیادہ روئی کی 10 اکائیاں پیدا کی جاسکتی ہیں۔اس کے علاوہ معیشت مکّے کی 1 اکائی اور کپاس کی 9 اکائیاں یا مکّے کی 2 اکائیاں اور کپاس کی 7 اکائیاں یا مکّے کی 3 اکائیاں اور کپاس کی 4 اکائیاں بھی پیدا کرسکتی ہے۔اس کے علاوہ کئی اور امکانات بھی ہوسکتے ہیں۔تصویر میں معیشت کی پیداوار کے امکانات دکھائے گئے ہیں۔خط پر یا اس کے نیچے کا کوئی بھی نقطہ مکّے اور کپاس کے ایک اتصال کی نمائندگی کرتا ہے جو کہ معیشت کے وسائل سے پیدا ہوسکتا ہے۔یہ خط دکھاتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ مکّا جو کہ کپاس کی ایک دی گئی مقدار کے لیے پیدا ہوسکتا ہے وہ کتنا ہوگا ہے اور اسی طرح سے زیادہ سے زیادہ کپاس جو کہ مکّے کی ایک دی گئی مقدار کے لیے پیدا ہوسکتی ہے وہ کتنی ہوگی۔یہ خط **حد امکان پیداوار** کہلاتا ہے۔یہ حد امکان پیداوار مکّے اور کپاس کی مختلف اتصال فراہم کرتی ہے جو، تب پیدا ہوسکتی ہیں جب معیشت کے وسائل سے پوری طرح استفادہ کرلیا گیا ہو۔

© NCERT not to be republished

غور طلب بات یہ ہے کہ ایک نقطہ اگر امکان پیداوار کی حد کے نیچے ہے تو وہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کپاس اور مکّے کا اتصال اس وقت پیدا ہوگا جب کہ تمام وسائل یا کچھ وسائل کا یا تو کم استعمال ہوا ہے یا مسرفانہ طریقے سے ہوا ہے۔

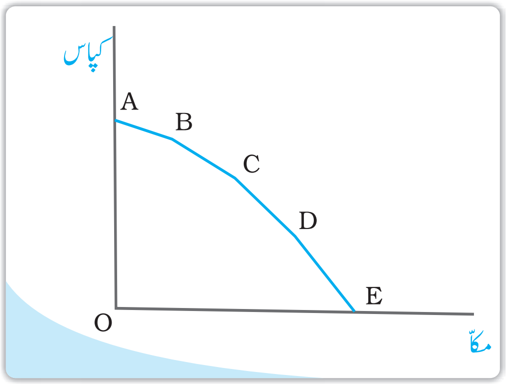

اگر کمیاب وسائل کا زیادہ استعمال مکّے کی پیداوار کے لیے ہوتا ہے تو کپاس کی پیداوار کے لیے کم وسائل دستیاب ہوں گے جو اس کے برعکس ہوں گے۔ اس لیے اگر ہم ایک شے زیادہ مقدار میں چاہتے ہیں تو دوسری شے کم مقدار میں ملے گی۔ اس طرح ایک شے کی زیادہ پیداوار ہونے کی ہمیشہ ایک لاگت ہوتی ہے جو دوسری شے کی اس کے مقابل لاگت ادا کرنی ہوتی ہے، جسے ترک کیا گیا ہو۔ اسے اشیا کی ایک مزید اکائی کی لاگت بدل **(opportunity cost)** کہتے ہیں۔

ہر معیشت میں امکانات میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں معیشت کے کئی امکانات پیداوار میں سے کسی ایک کا انتخاب معیشت کے بنیادی مسائل میں سے ایک ہے۔

یہ بات غور طلب ہے کہ لاگت بدل (opportunity cost) کا تصور ایک فرد اور معاشرے دونوں پر عائد ہوتا ہے۔ یہ تصورّ بہت اہم ہے اور معاشیات میں کئی بار استعمال کیا جاتا ہے۔ معاشیات میں اپنی اہمیت کی وجہ سے لاگت بدل کو معاشی لاگت (economic cost) بھی کہا جاتا ہے۔

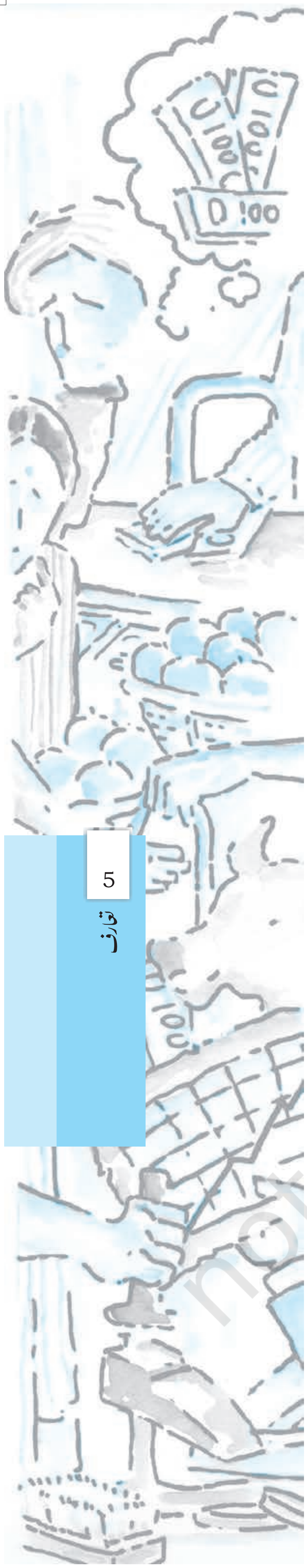

1.3 معاشی سرگرمیوں کی تنظیم
(ORGANISATION OF ECONOMIC ACTIVITIES)

بنیادی مسائل کا حل اور اپنے مقاصد میں کوشاں افراد آپس میں بات چیت یا تعامل کے ذریعہ یا جیسا کہ ہے بازار میں کیا جاتا ہے۔ یا پھر منصوبہ بند طریقے سے حکومت جیسی کسی مرکزی اختیاریہ کے ذریعہ نکالا جا سکتا ہے۔

1.3.1 مرکزی منصوبہ بند معیشت (The Centrally Planned Economy)

ایک مرکزی منصوبہ بند معیشت میں، حکومت یا مرکزی اتھارٹی کے ذریعے معیشت کی تمام اہم سرگرمیوں کا منصوبہ بنایا جاتا ہے۔ اشیا اور خدمات کی پیداوار، مبادلہ اور صرف سے متعلق تمام اہم فیصلے حکومت لیتی ہے۔ حکومت وسائل کا خاص تعین کرتی ہے اور اس کے نتیجے میں اشیا اور خدمات کی تیار ترتیب کی تقسیم پورے معاشرے کے فائدے کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے انجام دینے کی کوشش کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک شے یا خدمت جو کہ پوری معیشت کے لیے فائدہ مند اور خوش حالی کا سبب ہو سکتی ہے، جیسے کہ تعلیم یا صحت کی خدمت اور اس کی پیداوار اپنے طور پر افراد اس قدر نہیں کر رہے ہیں جتنی کہ ہونی چاہیے بہر حال حکومت لوگوں کو حسبِ ضرورت پیداوار کے

© NCERT not to be republished

لیے آمادہ کرسکتی ہے۔ یا بصورت دیگر حکومت خود اس شے یا خدمت کی پیداوار شروع کرنے کا فیصلہ کرسکتی ہے ایک دوسرے سلسلے میں اگر معیشت میں کچھ لوگوں کو تیار اشیا اور خدمات میں سے اتنا کم حصہ مل رہا ہے جس سے کہ ان کے وجود کو باقی رکھنا بہت مشکل ہو رہا ہے حکومت مداخلت کر کے اشیا اور خدمات کی منصفانہ تقسیم انجام دے سکتی ہے۔

1.3.2 بازار کی معیشت (The Market Economy)

مرکزی منصوبہ بند معیشت کے بالکل برعکس بازار کی معیشت میں تمام معاشی سرگرمیاں بازار ہی مرتب کرتا ہے۔ معاشیات میں بازار ایک ایسا ادارہ ہے جو کہ اپنی معاشی سرگرمیوں میں مشغول افراد کا ردِّ عمل (effect) آزادانہ طور پر منظّم کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں بازار بندوبست کی ایسی صورت ہے جہاں معاشی دلال ایک دوسرے سے کھل کر اپنی اشیا اور اِثاثے کا مبادلہ کرسکتے ہیں یہاں یہ غور کرنا اہم ہے کہ معاشیات بازار کی جو اصطلاح استعمال کی جاتی ہے؛ عام طور سے لوگ جو سمجھتے ہیں دونوں بالکل الگ ہیں۔ خاص طور سے اس کا واسطہ بازار سے قطعی نہیں ہے جس کا خیال عام طور سے ہمارے ذہن میں لفظ بازار سے آتا ہے۔ اشیا کی خرید و فروخت کے لیے لوگ ایک حقیقی محل وقوع پر ایک دوسرے سے مل سکتے ہیں اور نہیں بھی۔ خرید اور فردخت کرنے والا ایک دوسرے سے کئی طرح کی جگہوں پر مل سکتے ہیں جیسے کہ گاؤں کا چوراہا یا شہر کا سپر بازار یا بصورت دیگر خریدار اور فروختکار ایک دوسرے سے اصلاحاتی نظام کے ذریعے اپنی اشیا کا تبادلہ کرسکتے ہیں۔ اس طرح انتظامات جو لوگوں کو اشیا کی خرید و فروحت آزادی کے ساتھ کرنے کی آسانی مہیا کراتے ہیں، وہ بازار کی تعریفی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

کسی بھی نظام کی بہتر کارکردگی کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس نظام کے مختلف اجزائے ترکیبی کی سرگرمیوں کے درمیان مبادلہ واقع ہو۔ ورنہ نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ آپ سوچیں گے کہ آخر وہ کون سی طاقتیں ہیں جو لاکھوں علاحدہ علاحدہ افراد کے درمیان ربط بنائے رکھتی ہیں۔

ایک بازار رِابطہ یا نظام میں تمام اشیا اور خدمات کی قیمتیں ہوتی ہیں۔ جو خریدار اور فروخت کار دونوں کو قبول کرنی ہوتی ہیں۔ اور جن پر ان کے درمیان مبادلہ واقع ہوتا ہے۔ کسی شئے یا خدمت کی قیمت اوسطاً معاشرے کی اسی شئے یا خدمت کی قدر کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر خریدار کسی خاص شئے کو زیادہ لینا چاہیں تو اس کی قیمت بڑھ جاتی ہے۔ یہ اس شے کی پیداوار کرنے والے (Producer) کو یہ اشارہ دیتا ہے کہ معاشرے کو اس شے کی زیادہ کی ضرورت ہے اور پیدا کار ممکن ہے کہ اس شئے کی پیداوار میں اضافہ کردیں۔ اس طرح اشیا اور خدمات کی قیمتیں تمام بازار کے افراد کو اہم معلومات فراہم کرتی ہیں اور بازار کے نظام میں ربط بنانے میں مددگار ہوتی ہیں۔ اسطرح بازارِ نظام میں کتنا اور کیا پیدا کیا جاتا ہے اس کے متعلق مرکزی مسائل کو معاشی سرگرمیوں میں قیمتوں کے اشارے سے ارتباط قائم کرنے کے ذریعہ حل کیا جاتا ہے۔

درحقیقت تمام معیشتیں مخلوط معیشت (mixed economics) ہیں جن میں اہم فیصلے حکومت کرتی ہے اور معاشی سرگرمیاں زیادہ تر بازار کے ذریعہ چلائی جاتی ہیں۔ فرق اتنا ہے کہ حکومت کس حد تک معاشی سرگرمیوں کو انجام دینے میں فیصلے لیتی

کسی ادارے (Institution) کی تعریف عموماً ایک تنظیم کے طور پر کی جاتی ہے جس کے کچھ مقاصد ہوتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

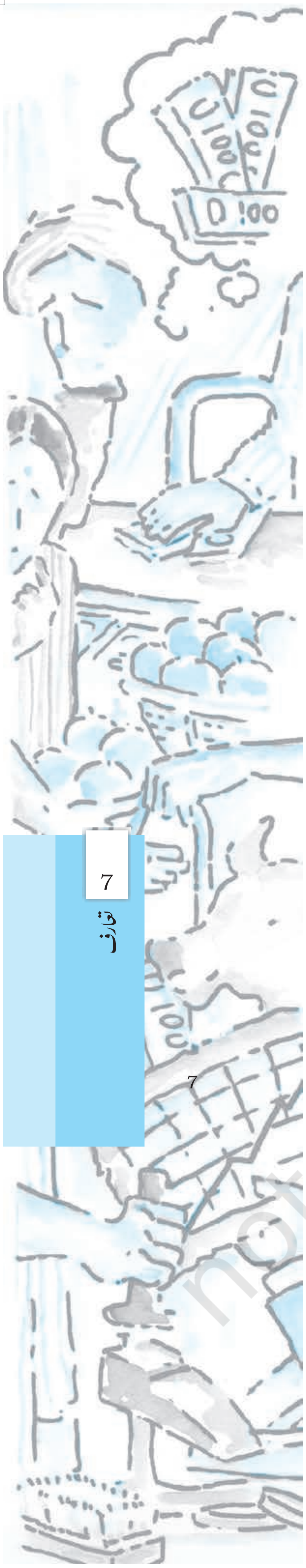

ہے۔امریکہ میں حکومت کا رول کم سے کم ہے۔ مرکزی منصوبہ بند معیشت (Centrally planned economy) کی سب سے اچھی مثال بیسویں صدی کے زیادہ تر عرصے میں سوویت یونین (Soviet Union) کی ہے۔ ہندوستان میں آزادی کے بعد حکومت کا معاشی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی میں کافی اہم رول رہا ہے۔ حالانکہ پچھلی چند دہائیوں میں ہندوستان کی معیشت میں حکومت کا رول کافی گھٹا ہے۔

1.4 مثبت اور معیاری معاشیات (Positive and Normative Economics)

پہلے یہ بتایا جاچکا ہے، کہ اصولی طور پہ کسی معیشت کے مرکزی مسئلوں کو حل کرنے کے لیے ایک سے زیادہ طریقے ہیں۔ عام طور سے یہ مختلف ترکیبیں (mechanism) ان مسئلوں کے مختلف حل دیتی ہیں۔ وسائل کے مختلف تعین اور معیشت کی اشیا اور خدمات کی مختلف طور پر تقسیم ہوتی ہے اس لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ان مختلف طریقوں میں سے کون سا طریقہ معیشت کے لیے بہتر ہوگا۔ معاشیات میں ہم ان مختلف طریقوں کا تجزیہ کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ مختلف طریقوں سے کیا نتائج نکلتے ہیں۔ ہم ان ترکیبوں کی پرکھ ایسے بھی کرتے ہیں کہ ان سے حاصل شدہ نتیجے کتنے فائدہ مند رہیں گے۔ اکثر مثبت معاشی تجزیے اور معیاری معاشی تجزیے کے درمیان فرق کیا جاتا ہے۔ جو اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ کیا ہم یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ایک یا تکنیک اور فیکر کس طرح سے کام کرتے ہیں۔ یا کہ وہ کتنے فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ مثبت معاشی تجزیے میں ہم سمجھتے ہیں کہ ایک ترکیب کس طرح کام کرے گی۔ اور معیاری معاشی تجزیے میں ہم یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ ترکیبیں خاطرخواہ ہیں یا نہیں۔ حالانکہ ان دونوں کے درمیان کا فرق بہت صاف نہیں ہے۔ مرکزی معاشی مسائل کے مطالعے میں مثبت اور معیاری مسئلے ایک دوسرے سے قریبی تعلق رکھتے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کو اچھی طرح سے سمجھنے کے لیے دوسرے کو نظرانداز کرنا ممکن نہیں ہے۔

1.5 جزوی معاشیات اور کلی معاشیات (Microeconomics and Macroeconomics)

روایتی طور پر معاشیات کا مطالعہ دو بڑی شاخوں میں بٹا ہوا ہے: جزوی معاشیات اور کلی معاشیات۔ جزوی معاشیات میں ہم مختلف اشیا اور خدمات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایک معاشی ایجنٹ کے برتاؤ کا مطالعہ کرتے ہیں اور یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان بازاروں میں افراد بین عمل کے ذریعہ اشیا اور خدمات کی قیمتیں اور مقدار کس طرح مقرر ہوتی ہیں۔ دوسری طرف کلی معاشیات میں ہم معیشت کو کامل طور پر سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے لیے ہم اپنی توجہ کل پیمائشوں پہ مرکوز کرتے ہیں۔ جیسے کہ کل ماحصل روزگار، اور مجموعی قیمت کی سطح، یہاں ہم یہ جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ کل پیمائشوں کی سطح کس طرح پتہ چلے اور وقت کے ساتھ یہ سطحیں کس طرح بدلتی ہیں۔ جزوی معاشیات میں کچھ اہم سوال جن کا ہم مطالعہ کرتے ہیں وہ ہیں: معیشت میں کل پیداوار کی سطح کیا ہے؟ کل پیداوار کس طرح طے کیا جائے؟ کل پیداوار کس طرح وقت گزرنے پر بدلتی ہے؟ کیا معیشت کے وسائل (جیسے محنت) کا پورا استعمال ہوا ہے؟ وسائل کا پورا استعمال نہیں کئے جانے کی وجہ کیا ہے؟ قیمتوں میں اضافہ کیوں ہوتا ہے؟ اس طرح کلی معاشیات میں بجائے مختلف بازاروں کا مطالعہ کرنے کے، جو ہم جزوی معاشیات میں کرتے ہیں، ہم معیشت کی کارکردگی کے برتاؤ کے مجموعی یا کلی طریقے سے مطالعہ کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

1.6 کتاب کی ترتیب (PLAN OF THE BOOK)

اس کتاب کا مقصد ہے جزوی معاشیات کے بنیادی خیالات سے آپ کا تعارف ہو سکے۔ اس کتاب میں ہم انفرادی صارف (Individual Consumers) اور ایک واحد شئے کے پیدا کاروں کے برتاؤ پر روشنی ڈالیں گے۔ اور تجزیہ کرنے کی کوشش کریں گے کہ بازار میں کسی واحد شئے کی قیمت اور مقدار کس طرح طے کی جاتی ہے۔ باب 2 میں ہم صارف کے برتاؤ کا مطالعہ کریں گے۔ باب 3 میں پیداوار اور لاگت کے بنیادی تصورات پڑھیں گے۔ باب 4 پیدا کار کے برتاؤ کے بارے میں ہے۔ باب 5 میں ہم مطالعہ کریں گے کہ ایک شئے کی قیمت اور مقدار ایک مکمل طور پر مسابقتی بازار میں کس طرح سے طے کی جاتی ہیں۔ باب 6 میں بازار کی کچھ دیگر شکلوں کا مطالعہ کریں گے۔

کلیدی تصورات

صرف	Consumption
قلت یا کمیابی	Scarcity
بازار	Market
مخلوط معیشت	Mixed economy
جزوی معاشیات	Microeconomics
پیداوار	Production
پیداواری امکانات	Production possibilities
بازار معیشت	Market economy
مثبت تجزیہ	Positive analysis
کلی معاشیات	Macroeconomics
مبادلہ	Exchange
لاگت بدل	Opportunity cost
مرکزی منصوبہ بند معیشت	Centrally Planned economy
معیاری تجزیہ	Normative analysis

مشقیں

1- ایک معیشت کے مرکزی مسائل بیان کریں۔
2- معیشت کے پیداواری امکانات سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
3- پیداوار امکان کی حد کیا ہے؟
4- معاشیات کے مضمون پر بحث کریں۔
5- مرکزی منصوبہ بند معیشت اور بازار معیشت میں امتیاز کیجیے :
6- مثبت معاشی تجزیہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
7- معیاری معاشی تجزیہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
8- جزوی معاشیات اور کلی معاشیات میں امتیاز کیجیے۔

© NCERT not to be republished